مطبوعات

Islamic Research Circle Bulletin شائع کردہ اسلامک ریسرچ سرکل جماعت اسلامی ہند۔ رامپور۔ قیمت آٹھ آنے۔

اسلامی فکر و نظر رکھنے والے نوجوانوں کا یہ پرچہ عرصہ سے شائع ہو رہا ہے مگر سائیکلوسٹائل ہونے کی وجہ سے اس کی اشاعت بالکل محدود تھی ضرورت تھی کہ اسے زیورِ طباعت سے آراستہ کرکے لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سے استفادہ کرسکیں۔ مقامِ شکر ہے کہ اس ادارہ کے کارپردازوں کو بھی اس کا احساس ہوا۔ چنانچہ نہایت ہی معقول طباعتی معیار کے ساتھ اس پرچے کے نئے دور کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس میں اشارات کے علاوہ دو نہایت ہی معلومات افزا مضامین شامل ہیں۔ زبان اور مضامین کے انتخاب کو اگر ذرا بہتر بنا دیا جائے تو یہ پرچہ نہایت ہی معیاری بن سکتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ فاضل مدیر ان پہلوؤں کی طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔

Al-Islam شائع کردہ: الاسلام ۲۲/۳ جہانگیر روڈ، کراچی ۵۔ فی پرچہ ۱۲/ - سالانہ چندہ پاکستان میں مبلغ ۵ روپے۔ اور بیرون پاکستان ۷ روپے۔

اس عہدِ جدید میں مشرقی ممالک میں جس قدر الحاد اور زندقہ آیا ہے وہ سب مغرب سے یورپی زبانوں کی وساطت سے یہاں پہنچا۔ اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم مغربی زبانوں خصوصاً انگریزی میں اس کی کمزوری کو واضح کرکے اہلِ دنیا کو دینِ حق سے روشناس کرائیں۔ اس سلسلے میں جو کوشش بھی کی جاتے وہ مستحسن ہے۔ زیرِ نظر پرچہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اس کی اہمیت اور افادیت کو پوری طرح محسوس کرتے ہوتے ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ اس میں وقت کے تقاضوں کو کافی حد تک نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر مسلمانوں کا فنونِ لطیفہ میں حصہ اور اس ضمن میں تاج محل کا ذکر نہایت ہی غیر موزوں ہے۔ اسلام نے آخر کہاں اس امر کی اجازت دی ہے کہ ایک بادشاہ سینکڑوں ایکڑ زمین اور کروڑوں روپیہ محض ایک مقبرہ کی تعمیر پر صرف کر دے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ان واقعات کے بیان کرنے سے غیر مسلموں کو اسلام کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ ہمارے انگریزی لکھنے والے طبقے کو مستشرقین کے طرزِ فکر کو چھوڑ کر اسلام کو ایک زندہ وجاوید تحریک کی حیثیت سے پیش کرنا چاہیے۔ اگر ایسا کر دیا جائے تو یہ پرچہ اسلام کی نہایت ہی اچھی خدمت سرانجام دے گا۔

Constitution of Pakistan | از محمد انیس الرحمٰن ایڈووکیٹ، کراچی۔

اس کتابچہ میں مسجد کو ایک اکائی (یونٹ) تصور کر کے پاکستان کے لیے ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ مسجد کو جو اہمیت اسلام نے دی ہے اُسے پوری طرح تسلیم کرتے ہوئے بھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ فاضل مصنف کہیں کہیں اعتدال سے گزر گئے ہیں۔ مثلاً یہ کہنا کہ جو شخص مسجد میں نماز نہیں ادا کرتا اُس کی نمازیں خدا کو سرے سے ہی قبول نہیں، حد سے تجاوز ہے۔ اس کے علاوہ اسلام کو قانونِ طبیعی کے ہم معنی سمجھنا فاش غلطی ہے۔ اسلام تو دنیا میں آیا ہی اس لیے ہے کہ وہ لوگوں کو سکھائے کہ قوانینِ طبیعی سے کس طرح شرعی اصولوں کے مطابق کام لیا جا سکتا ہے۔ ان دونوں میں اساسی فرق ہے۔

جن حضرات کو ایسے مسائل سے دلچسپی ہو وہ اسے براہ راست مصنف سے حاصل کر سکتے ہیں۔

تحفۂ پاکستان | مؤلفہ جناب سلطان محمود صاحب ناظم مدرسہ خادمِ علومِ نبوت کوٹھیالہ شیخاں ضلع گجرات۔ قیمت ایک روپیہ صفحات ۹۳۔ ملنے کا پتہ: مصنف سے براہِ راست حاصل کی جا سکتی ہے۔

فاضل مصنف نے اس کتاب کے آغاز میں سیاست اور مذہب کے تعلق کو واضح کیا ہے اور یہ بتایا ہے کہ اسلام میں یہ دونوں جدا جدا نہیں۔ وہ اسے ایک بہت بڑی انقلابی تحریک سمجھتے ہیں۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں :-

"اسلام سب سے بڑا انقلابی مذہب ہے اور سراپا سیاست ہے اور جو شخص مذہب اسلام کو سیاست سے بالکل ہی خالی بتائے یا یہ کہے کہ مذہب اسلام کا سیاست

سے بھی کچھ تعلق ہے وہ مذہب اسلام کی حقیقت سے بالکل ہی آشنا نہیں ہے "

"مذہب اسلام کے احکام کی ظاہری صورت تو عبادت قرار دی گئی ہے اور روح اُن کی سیاست ہے۔ جیسا کہ گڑے کی ظاہری صورت تو بان یا سن کی رسیوں کا مجموعہ ہوتا ہے اور روح اس کی وہ بائندھ ہوتا ہے جو ان رسیوں کے اندر پوشیدہ ہوتا ہے اور اصل رُوح سب کی رضائے مولا ہے "

اس کتاب میں جا بجا مسلمانوں کو دعوتِ عمل دی گئی اور بتایا گیا ہے کہ وہ کس طرح خدائی فوج کے صالح سپاہی بن سکتے ہیں۔

کتاب کا انداز بیان البتہ پرانا ہے۔ اہلِ ذوق حضرات اسے مصنف سے قیمتاً حاصل کر سکتے ہیں۔

مسلمانوں کی تباہی کے حقیقی اسباب از مولانا نذیر الحق میرٹھی۔ شائع کردہ مکتبہ تعمیرِ انسانیت گجر گلی اندرون موچی دروازہ۔ لاہور۔ قیمت ۸ر۔ صفحات ۹۶۔

اس کتابچہ میں مسلمانوں کی تباہی کے اسباب پر قرآن اور سنت کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ اور انہیں اُن کا صحیح موقف اور منصب یاد دلایا گیا ہے۔ تحریر کا رنگ سراسر خطیبانہ ہے۔ کتابت اور طباعت بہت حد تک معیاری ہے۔ سرورق رنگین۔ مگر اس سلسلہ میں ناشر سے ہمیں ایک شکایت یہ ہے کہ اگر انہیں سرورق پر نقش و نگار بنانے کا ذوق ہے تو انہیں اس طرح بنائیے کہ وہ کتاب کے نفسِ مضمون کے ترجمان ہوں۔

قصص النبیین (۱) قصص النبیین حصہ اول ضخامت ۶۲ صفحات قیمت دس آنہ (۲) قصص النبیین حصہ دوم۔ ضخامت ۵۹ صفحات قیمت دس آنہ۔ تالیف سید ابوالحسن علی ندوی۔ ملنے کا پتہ ندوۃ العلماء لکھنؤ (بھارت)

پچھلے چند سالوں میں جب سے اسلام کے احیا کی منظم کوششیں کی جانے لگی ہیں، مسلمان قرآن کی زبان سیکھنے کی طرف بھی خاص طور پر متوجہ ہوئے ہیں اور اس کے لیے کئی مفید کتابیں بھی لکھی گئی ہیں۔ مگر اس سلسلہ میں چھوٹے

بچوں کو کافی حد تک نظر انداز کیا گیا تھا۔ مقام شکر ہے کہ عربی کے فاضل ادیب مولانا سید ابو الحسن علی ندوی نے اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے اس طرف توجہ فرمائی ہے اور بچوں کی نفسیات کا پورا لحاظ رکھتے ہوئے انہوں نے نہایت ہی کاوش سے یہ دو ریڈریں تیار کی ہیں۔ ان میں بلی، کتے، چوہے کی خرافات نہیں بلکہ خدا کے پاک بندوں یعنی انبیاء کرام کے سچے قصے بیان کیے گئے ہیں۔ پہلے حصہ میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا یوسف علیہ السلام کے ایمان افروز واقعات درج ہیں۔ دوسرے حصہ میں حضرت نوح، حضرت ہود، اور حضرت صالح علیہم السلام کے حالات کو قلمبند کیا گیا ہے۔ ان سے نہ صرف عربی سے مناسبت پیدا ہوتی ہے بلکہ اسلام سے بھی تعلق بڑھتا ہے، انداز بیان نہایت دلنشیں اور زبان بہت سلجھی ہوئی ہے۔ اس پر خوبی یہ کہ نہایت ہی مناسب طریق کے ساتھ دین کی لغت سے آشنا کرنے کی ایک کوشش کی گئی ہے۔ اس لیے جگہ جگہ قرآن پاک کی آیات کو قرینہ سے پلاٹ کے اندر نگینہ کی طرح جڑ دیا گیا ہے۔

یہ دونوں کتابیں مصر میں نہایت ہی اعلیٰ طباعتی معیار پر چھپی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ان کا پڑھنا بچوں کے لیے انشاء اللہ نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو اس کار خیر کے لیے اجر عظیم عطا کرے۔ ان میں جو چیز البتہ طبیعت پر گراں گزری ہے وہ سرورق پر اس فقرہ کا وجود ہے:-

"طبع علیٰ نفقة الخیر الفاضل الشیخ غلام رسول تاجر کلکتہ"

معلم الانشا حصہ اول از: عبد الماجد ندوی ضخامت ۱۸۵ صفحات۔ دار العلوم ندوۃ العلماء (لکھنؤ)

برصغیر ہند و پاکستان کے عربی مدارس میں عربی پڑھانے کا جو طریقہ برسوں سے رائج ہے وہ ایک فرد کو زندگی کا معتد بہ حصہ اور اپنی ذہنی صلاحیتوں کو مسلسل صرف کرنے کے بعد بھی اس قابل نہیں بناتا کہ وہ اس زبان کو اظہار خیال کا ذریعہ بنا سکے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اسے بحیثیت ایک زندہ زبان کے پڑھنے پڑھانے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ اس کو بھی ایک نظری علم اور ایک کتابی فن کی حیثیت سے دیکھا جاتا ہے چنانچہ اس کو صرف کتابوں کے سمجھنے تک ہی محدود رکھا جاتا ہے۔ ندوۃ العلماء کی کوششوں کا یہ نتیجہ ہے کہ عربی داں حضرات اس زبان میں تقریر و تحریر کی اہمیت کو بھی محسوس کرنے لگے ہیں۔ زیر نظر کتاب کا مقصد یہی ہے کہ طلباء میں عربی بول چال، عربی ترجمہ و انشاء اور عربی ادب سے مناسبت پیدا ہو اور

وہ عربی بولنے جاننے اور لکھنے پڑھنے میں مہارت پیدا کریں۔ کتاب تعلیم و تدریس کے تازہ ترین اسلوب پر لکھی گئی ہے اور اس میں بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جملوں اور الفاظ کے انتخاب میں بھی اسلامی ذہنیت نمایاں ہے۔

مقدمہ شعر و شاعری | مرتب ڈاکٹر وحید قریشی، ٹائپ عمدہ، صفحات ۴۳۰۔ ناشر مکتبہ جدید، لاہور۔ عام ایڈیشن کی قیمت چھ روپے اور خاص ایڈیشن کی قیمت دس روپے۔ طلباء کے لیے غیر مجلد ایڈیشن پانچ روپے میں مل سکتا ہے۔

حالی کے "مقدمہ شعر و شاعری" سے خواہ کسی کو کتنا ہی اختلاف ہو مگر یہ حقیقت اپنی جگہ مسلّم ہے کہ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے اردو ادب میں "سائنٹفک تنقید" کی بنیاد رکھی۔ اس معاملہ میں ان کی نگاہ اپنے معصروں سے زیادہ وسیع اور فکر زیادہ گہرا تھا یہی وجہ ہے کہ انہوں نے شاعری کے مشرقی نظریات کے ساتھ ساتھ مغربی نظریات کو بھی سمیٹنے کی امکانی حد تک کوشش کی ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے کئی جگہ ٹھوکریں بھی کھائی ہیں مگر اس طرف پہلا قدم انہوں نے ہی اٹھایا۔ یہ قیمتی مقالہ ناشرین کی لاپروائی سے رفتارِ زمانہ کے ساتھ ساتھ مسخ ہوتا جا رہا تھا۔ اردو کے فاضل نقاد ڈاکٹر وحید قریشی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے متن کو ۱۸۹۳ء والے ایڈیشن سے مقابلہ کر کے اسے صحیح صورت میں مرتب کیا ہے۔ اس کے علاوہ شروع میں حالی کے حالات زندگی اور ان کی تنقیدی حیثیت پر دو قیمتی مضامین لکھے ہیں۔ آخر میں تین ضمیمے ہیں۔ ان میں سے ایک میں تمام وہ مواد جمع کیا گیا ہے جو اب تک مقدمے کے اندراجات کے خلاف یا موافق شائع ہوا۔ اس میں حالی کے مغربی ماخذ بھی ہیں۔ فاضل مصنف نے جس محنت اور عرق ریزی سے حالی کے بارے میں تمام منتشر مواد یکجا کیا ہے وہ اردو ادب پر ایک ایسا احسان ہے جس کا اعتراف نہ کرنا بہت بڑی ناشکری ہے۔

سُود حصہ دوم مؤلفہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی | اپنے معاشی مسائل کے حل کرنے میں اس وقت ہماری اصل الجھن یہ ہے کہ اگر ہم بے قید معیشت کے اصول اختیار کر لیں تو نظام سرمایہ داری اپنی ساری لعنتوں کے ساتھ مسلط ہو جاتا ہے۔ اگر ہم انفرادی ملکیت ختم کر کے تمام ذرائع پیداوار اجتماعی قبضہ تصرف میں دیدیں تو آزادی فکر و گفتار آزادی تحریر

اور آزادئ اجتماع کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور ایک مرتبہ جو گروہ برسر اقتدار آ جائے پھر اس کا ہٹانا ناممکن ہو جاتا ہے۔ گویا ایک طرف کو آئی ہے تو دوسری طرف کھائی۔ فاضل مصنف نے اس کتاب میں پوری تفصیل سے اس الجھن کا جائزہ لے کر یہ بتایا ہے کہ اسلام کس طرح انفرادیت و اجتماعیت کے ان دو انتہا پسند نظریات کے بالمقابل ایک متوازن معتدل اور مضبوط نظام معیشت پیش کرتا ہے جو نہ تو فرد کی آزادی کو بالکل ہی سلب کرتا ہے اور نہ اسے شتر بے مہار کی طرح بالکل بے قید ہی چھوڑ دیتا ہے اس متوازن نظام معیشت کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن سود کی حرمت ہے۔ فاضل مصنف نے سود کی عقلی توجیہات اس کے معاشی "فوائد" و ضرورت کا جائزہ لینے کے بعد پوری تفصیل کے ساتھ اس کے اخلاقی، روحانی، تمدنی، اجتماعی اور معاشی نقصانات گنائے ہیں اور اس کی اصلاح

(بقیہ صفحہ 133)

1 سود حصہ سوم مولفہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

2 Hartley withers : Case for capitalism.

3 G. D. H Cole , Simple case for socialism.

4 G. D. H. Cole : Out of work.

5 Joseph Leighton : Social philosophies in conflict.

6 Fritz Sternberg : Capitalism & socialism on Trial.

7 Bertrand Russel : Roads to freedom.

8 Eric Gill : Money & Morals.

9 R. H. Tawney : Religion & Rise of capitalism.

10 Lord Keynes : The General Theory of Employment, Interest & Money.

11 Kenneth K. Kuri hara : Monetary Theory and Public Policy.

12 Thomas Wilson : Modern Capitalism & Economic progress.

13 Pigona Socialism versus Capitalism.

14 J. Taylor Peddie : Capitalism is Socialism with Economic adjustments.

15 Henrisee : Modern Capitalism.

16 Maurice Dobb : Capitalist Enterprize and social progress.

17 Maurice Dobb Studies in the Development of Capitalism.